بیمار عابد

(مع بیماریوں کے 78 روحانی علاج)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

دُرُود شریف کی فضیلت

سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ، صاحبِ معطّر پسینہ صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ باقرینہ ہے: ''اے لوگو! بے شک بروزِ قِیامت اُس کی دَہشتوں اورحساب کتاب سے جلد نَجات پانے والا شخص وہ ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر دنیا کے اندر بکثرت دُرُود شریف پڑھے ہوں گے۔''

(اَلْفِرْدَوْس بمأثور الْخِطاب ج ۵ ص ۲۷۷ حدیث ۸۱۷۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

بیمار عابِد

حضرتِ سیِّدُنا وَہب بن مُنَبِّہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ سے مَنقول ہے: دو عابِد یعنی عبادت گزار پچاس سال تک اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت کرتے رہے، پچاسویں سال کے آخِر میں ان میں سے ایک عابِد سخت بیمار ہو گئے، وہ بارگاہِ ربِّ باری عَزَّوَجَلَّ میں آہ وزاری کرتے ہوئے

اس طرح مُلتَجِی ہوئے (یعنی اِلتجا کرنے لگے): ''اے میرے پاک پَروَرْدگار عَزَّوَجَلَّ! میں نے اتنے سال مسلسل تیرا حُکم مانا، تیری عبادت بجالایا پھر بھی مجھے بیماری میں مبتلا کردیا گیا، اس میں کیا حِکمت ہے؟ میرے مولیٰ عَزَّوَجَلَّ! میں تو آزمائش میں ڈال دیا گیا ہوں۔'' اللہ عَزَّوَجَلَّ نے فِرِشتوں کو حُکم فرمایا: ان سے کہو، ''تم نے ہماری ہی اِمداد واِحسان اورعطا کردہ توفیق سے ہماری عبادت کی سَعادت پائی، باقی رہی بیماری! تو ہم نے تم کو اَبرار کا رُتبہ دینے کے لئے بیمار کیا ہے۔تم سے پہلے کے لوگ تو بیماری و مُصیبتوں کے خواہش مند ہوا کرتے تھے اور ہم نے تمہیں بِن مانگے عطا فرمادی۔'' (عُیُون الْحِکایات حصّہ ۲ ص۳۱۲ بتصرّف)

بیماری بَہُت بڑی نعمت ہے

صَدرُ الشَّریعہ، بَدرُ الطَّریقہ حضرتِ علّامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی عَلَیہِ رَحمَۃُ اللہِ القَوِی فرماتے ہیں: بیماری بھی ایک بَہُت بڑی نعمت ہے، اس کے مَنافِع بے شُمار ہیں، اگرچِہ آدمی کو بظاہِر اس سے تکلیف پہنچتی ہے مگر حقیقۃً راحت وآرام کا ایک بَہُت بڑا ذخیرہ ہاتھ آتا ہے۔ یہ ظاہری بیماری جس کو آدمی بیماری سمجھتا ہے، حقیقت میں رُوحانی بیماریوں کا ایک بڑا زبردست علاج ہے۔حقیقی بیماری اَمراضِ رُوحانیہ (مَثَلاً دُنیا کی مَحَبَّت، دولت کی حِرص، بُخل، دل کی سختی وغیرہ) ہیں کہ یہ البتّہ بَہُت خوف کی چیز ہے اور اِسی کو مَرَضِ مُہلِک (مُہ۔ لِک۔ یعنی ہلاک کرنے والی بیماری) سمجھنا چاہئے۔ (بہارِ شریعت ج۱ ص۷۹۹)

یہ ترا جِسم جو بیمار ہے تشویش نہ کر   یہ مَرَض تیرے گناہوں کو مِٹا جاتا ہے

اصل بربادکن اَمراض گناہوں کے ہیں   بھائی کیوں اِس کو فراموش کیا جاتا ہے (وسائلِ بخشش (مُرمّم) ص۴۳۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

بیماری میں مومن اور منافق کا فرق

رسولُ اللہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے بیماریوں کا ذِکر کرتے ہوئے فرمایا: **مومن** جب بیمار ہو پھر اچھا ہو جائے، اس کی بیماری سابِقہ **گناہوں** سے **کفّارہ** ہو جاتی ہے اور آیندہ کے لیے نصیحت اور **منافق** جب بیمار ہوا پھر اچھا ہوا، اس کی مثال **اونٹ** کی ہے کہ مالِک نے اسے باندھا پھر کھول دیا تو نہ اسے یہ معلوم کہ کیوں باندھا، نہ یہ کہ کیوں کھولا! (ابوداوٗد ج٣ ص ٢٤٥ حدیث ٣٠٨٩ ملخّصًا)

حدیثِ پاک کی شَرْح: مُفَسِّرِ شَہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہِ رَحْمَۃُ الْحَنّان اِس حدیثِ پاک کے تَحت "مِرآت" جلد 2 صَفْحَہ 424 پر فرماتے ہیں: کیونکہ **مومن** بیماری میں اپنے گناہوں سے توبہ کرتا ہے، وہ سمجھتا ہے کہ یہ بیماری میرے کسی گناہ کی وجہ سے آئی اور شاید یہ آخری **بیماری** ہو جس کے بعد موت ہی آئے، اِس لیے اسے شِفا کے ساتھ مغفِرت بھی نصیب ہوتی ہے۔ (جبکہ) **منافق غافل** یہی سمجھتا ہے کہ فُلاں وجہ سے میں بیمار رہا تھا (مَثَلاً فُلاں چیز کھالی تھی، مَوسِم کی تبدیلی کے سبب بیماری آئی ہے، آج کل اس بیماری کی ہوا چلی ہے وغیرہ) اور فُلاں دوا سے مجھے آرام ملا (وغیرہ وغیرہ) اَسباب میں ایسا پھنسا رہتا ہے کہ **مُسَبِّبُ الْاَسْباب** (یعنی سبب پیدا کرنے والے رب عَزَّوَجَلَّ) پر نظر ہی نہیں جاتی، نہ توبہ کرتا ہے نہ اپنے گناہوں میں غور۔ (مراۃ المناجیح)

مَرَض اُسی نے دیا ہے دوا وہی دے گا
کرم سے چاہے گا جب بھی شِفا وہی دے گا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

زخمی ہوتے ہی ہنس پڑیں (حکایت)

حضرتِ سیِّدُنا فتح مَوصِلی علَیہِ رَحمۃُ اللہِ الوَلی کی اَہلیہ محترمہ رَحمۃُ اللہِ تعالٰی علیہا ایک مرتبہ زور سے گِریں جس سے ناخُن مُبارک ٹوٹ گیا، لیکن دَرْد سے ''ہائے ہو'' کرنے کے بجائے ہنسنے لگیں!! کسی نے پوچھا: کیا زَخْم میں دَرْد نہیں ہو رہا؟ فرمایا: ''صَبْر کے بدلے میں ہاتھ آنے والے ثواب کی خوشی میں مجھے چوٹ کی تکلیف کا خیال ہی نہ آسکا۔'' (اَلْمُجالَسَة لِلدِّیْنَوَری ج ۳ ص ۱۳٤)

امیرُ الْمُؤمِنِین حضرتِ مولائے کائنات، علیُّ الْمُرتَضٰی شیرِ خدا کَرَّمَ اللہُ تعالٰی وَجْهَهُ الْكَرِيْم فرماتے ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عَظَمت اور معرفت کا یہ حق ہے کہ تم اپنی تکلیف کی شکایت نہ کرو اور نہ اپنی مصیبت کا تذکرہ کرو۔[1] (بلا ضرورت بیماری پریشانی کا دوسروں پر اظہار بے صَبْری ہے افسوس! معمولی نَزلہ اورزُکام یا دَرْدِ سر بھی ہو جائے تو بعض لوگ خوامخواہ ہر ایک کو کہتے پھرتے ہیں)

ٹوٹے گو سر پہ کوہِ بلا صَبْر کر، اے مبلِّغ! نہ تُو ڈگمگا صَبْر کر
لب پہ حرفِ شکایت نہ لا صَبْر کر، ہاں یِہی سنّتِ شاہِ اَبرار ہے (وسائلِ بخشش (مرمَّم) ص ٤٧٣)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

مُصیبت چُھپانے کی فضیلت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیماری اور پریشانی پر شکوہ کرنے کے بجائے صَبْر کی عادت بنانی چاہئے کہ شکایت کرنے سے مصیبت دُور نہیں ہو جاتی بلکہ بے صَبْری کرنے سے صَبْر کا

[1] منهاج القاصدين ومفيد الصادقين لابن الجوزی ص١٠٥٦

اَجْر ضائع ہو جاتا ہے۔ بِلا ضَرورت **بیماری** و **مصیبت** کا اِظہار کرنا بھی اچّھی بات نہیں۔

چُنانچِہ حضرتِ سیِّدُنا **ابنِ عبّاس** رضی اللہ تعالٰی عنہما **فرماتے** ہیں کہ رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اِرشاد فرمایا: "**جس کے مال یا جان میں مُصیبت آئی پھر اُس نے اسے چُھپایا اور لوگوں سے اس کی شکایت نہ کی تو اللہ** عَزَّوَجَلَّ **پر حق ہے کہ اس کی مغفِرت فرمادے۔**" (مُعْجَم اَوْسَط ج ۱ ص ۲۱۴ حدیث ۷۳۷)

داڑھ میں دَرْد کے سبب میں سو نہ سکا! (حکایت)

حُجَّۃُ الْاِسلام حضرتِ سیِّدُنا امام **محمد غزالی** عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الوالی نَقْل کرتے ہیں: حضرتِ سیِّدُنا **اَحنف بن قَیس** رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ **فرماتے** ہیں: **ایک بار** میری **داڑھ** میں شدید دَرْد ہوا جس کے سبب میں ساری رات سو نہ سکا۔ میں نے دوسرے دن اپنے **چچا جان** عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْمَنَّان کی خدمت میں شکایت کی کہ "**میں داڑھ کے دَرْد کی وجہ سے ساری رات سو نہ سکا**۔" اس بات کو میں نے تین بار دُہرایا۔ اِس پر اُنہوں نے فرمایا: تم نے ایک ہی رات میں ہونے والے اپنے دَرْد کی اتنی زِیادہ شکایت کر ڈالی! حالانکہ میری **آنکھ** کو ضائع ہوئے **تیس برس** ہو چکے ہیں، (اگرچہ دیکھنے والوں کو معلوم ہو مگر اپنی زَبان سے) میں نے کبھی کسی سے اِس کی شکایت نہیں کی! (اِحیاءُ الْعُلُوم ج ۴ ص ۱۶۴) **اللّٰہُ رَبُّ الْعِزَّت عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔**

اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

بیمار کے لئے تحفہ

سرورِ عالَم، نُورِ مُجَسَّم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ معظّم ہے: جب کوئی بندہ بیمار ہو جاتا ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی طرف دو فِرِشتے بھیجتا ہے کہ جا کر دیکھو میرا بندہ کیا کہتا ہے۔ بیمار اگر اللہ تعالٰی کی حمد وثنا کرتا (مَثَلاً اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہتا) ہے تو فِرِشتے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں جا کر اس کا قول عَرض کرتے ہیں اور اللہ عَزَّوَجَلَّ خوب جانتا ہے۔ ارشادِ الٰہی ہوتا ہے: ''اگر میں نے اِس بندے کو اس بیماری میں موت دے دی تو اسے جنّت میں داخل کروں گا اور اگر صحّت عطا کی تو اسے پہلے سے بھی بہتر گوشت اور خون دوں گا اور اس کے گناہ کو مُعاف کر دوں گا۔''

(موطّا امام مالك ج ٢ ص ٤٢٩ حديث ١٧٩٨)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

''فَضْلِ رب'' کے پانچ حُرُوف کی نِسبت سے بیماری کے فضائل پر 5 فرامِینِ مصطَفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم:

﴿١﴾ بیشک اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے بندے کو بیماری میں مبتَلا فرماتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کا ہر گناہ مٹا دیتا ہے۔ (اَلْمُستَدرَك ج ١ ص ٦٦٩ حديث ١٣٢٦)

﴿٢﴾ جب مؤمن بیمار ہوتا ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے گناہوں سے ایسا پاک کر دیتا ہے جیسے بھٹّی لوہے کے زنگ کو صاف کر دیتی ہے۔ (اَلتَّرغِیب وَالتَّرهِیب ج ٤ ص ١٤٦ حديث ٤٢)

﴿٣﴾ جب اللہ عَزَّوَجَلَّ کسی مسلمان کو جسمانی تکلیف میں مبتَلا کرتا ہے تو فِرِشتے سے فرماتا ہے: ''جو نیک عمل یہ تندرستی کی حالت میں کیا کرتا تھا اس کے لئے وُہی لکھو۔'' پھر اگر

اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے شِفا عطا فرماتا ہے تو اس کے (گناہ) ڈھل جاتے ہیں اور وہ پاک ہو جاتا ہے اور اگر اس کی موت آ جائے تو اس کی مغفرت فرما دی جاتی ہے اور اس پر رَحم کیا جاتا ہے۔

(مُسندِ اِمام احمد بن حنبل ج٤ ص ۲۹۷ حدیث ۱۲۵۰۵)

﴿٤﴾ مریض کے گناہ اس طرح جَھڑتے ہیں جیسے دَرَخْت کے پتّے جَھڑتے ہیں۔

(اَلتَّرغِیب وَالتَّرهِیب ج ٤ ص ۱٤۸ حدیث ٥٦)

﴿٥﴾ **اللہ** تَعَالٰی فرماتا ہے: جب اپنے بندے کی آنکھیں لے لوں پھر وہ صَبْر کرے، تو آنکھوں کے بدلے اسے جنّت دوں گا۔ (بُخاری ج٤ ص٦ حدیث ٥٦٥٣)

بِغیر بیمار ہوئے وفات

سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے زمانے میں ایک شخص کا انتِقال ہوا تو کسی نے کہا: ''یہ کتنا خوش نصیب ہے کہ **بیمار** ہوئے بِغیر ہی فوت ہو گیا۔'' تو رسولُ **اللہ** صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ''تم پر افسوس ہے! کیا تمہیں نہیں معلوم کہ اگر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اسے کسی بیماری میں مبتَلا فرماتا تو اس کے گناہ مٹا دیتا۔'' (موطّا امام مالك ج ۲ ص ٤۳۰ حدیث ۱۸۰۱)

ایک رات کے بُخار کا ثواب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بُخار میں جسمانی تکلیف ضَرور ہے مگر اُخروی فائدے بے شمار ہیں، لہٰذا گھبرا کر شِکوہ وشکایت کرنے کے بجائے صَبْـــر کر کے اَجْر کمانا چاہئے۔
حضرتِ سیِّدُنا ابوہُریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے مروی ہے: جو ایک رات بُخار میں مبتَلا ہوا اور اس پر صَبْر کرے اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے راضی رہے تو اپنے گناہوں سے ایسے نکل جائے جیسے اُس دن

تھا جب اس کی ماں نے اسے جنا تھا۔ (شُعَبُ الْاِیمان ج۷ ص ۱۶۷ حدیث ۹۸۶۸)

بُخار مَحشر کی آگ سے بچائے گا

حُضُور تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ایک مریض کی عیادت فرمائی تو فرمایا: تجھے بشارت ہو کہ **اللہ** تعَالٰی فرماتا ہے: بُخار میری آگ ہے اس لئے میں اسے اپنے مومن بندے پر دنیا میں مُسَلَّط کرتا ہوں تاکہ قِیامت کے دن اس کی آگ کا حصّہ (یعنی بدلہ) ہو جائے۔

(ابنِ ماجه ج٤ ص١٠٥ حدیث ٣٤٧٠)

بُخار کو بُرا نہ کہو

سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم حضرتِ سیِّدَتُنا اُمِّ سائب رضی اللہ تعالٰی عنہا کے پاس تشریف لے گئے۔ فرمایا: تمہیں کیا ہو گیا ہے جو کانپ رہی ہو؟ عرض کی: ''بُخار آگیا ہے، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس میں بَرَکت نہ کرے۔'' اِس پر آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: ''بُخار کو بُرا نہ کہو کہ یہ تو آدمی کی خطاؤں کو اس طرح دور کرتا ہے جیسے بھٹّی لوہے کے میل کو۔''

(مسلم ص١٣٩٢ حدیث ٢٥٧٥)

مُفسّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان عَلَیہِ رَحْمَۃُ الْحَنَّان اس حدیثِ پاک کے تَحت فرماتے ہیں: بیماریاں ایک یا دو عُضْو کو ہوتی ہیں مگر بُخار سر سے پاؤں تک ہر رَگ میں اثر کرتا ہے، لہٰذا یہ سارے جسم کی خطاؤں اور گناہوں کو مُعاف کرائے گا۔ (مراٰۃ المناجیح ج ٢ ص ٤١٣)

یہ ترا جسم جو بیمار ہے تشویش نہ کر
یہ مَرَض تیرے گناہوں کو مٹا جاتا ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

سرکار کو دو مَردوں کے برابر بُخار آتا تھا

حضرتِ سیِّدُنا عبد اللّٰہ ابنِ مسعود رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں کہ میں بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوا اور جب میں نے آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو چُھوا تو عرض کی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم! آپ کو تو بَہُت تیز بُخار ہے! فرمایا: ہاں! مجھے تمہارے دو مَردوں کے برابر بُخار ہوتا ہے۔ میں نے عرض کی: کیا یہ اِس لئے کہ آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے لئے دُگنا ثواب ہوتا ہے؟ ارشاد فرمایا: ہاں! (مُسلم ص ۱۳۹۰ حدیث ۲۵۷۱)

ہم نے کبھی کسی کا بُرا نہیں چاہا!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بعض لوگ بیماریوں اور پریشانیوں پر بے صَبری کا مُظاہرہ کرتے ہوئے یہ کہتے سنائی دیتے ہیں کہ ہم نے تو کبھی کسی کا بُرا نہیں چاہا، کسی کا کچھ نہیں بگاڑا پھر بھی نہ جانے ہم پر یہ پریشانیاں کیوں! ایسوں کیلئے بیان کردہ حدیثِ پاک میں کافی ووافی دَرس موجود ہے، یقیناً ہمارے معصوم آقا صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے کبھی بھی کسی کا کچھ نہیں بگاڑا تھا، پھر بھی آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو دیگر مَردوں کے مقابلے میں دُگنا بخار آتا تھا تو معلوم ہوا کہ ''دوسروں کا کچھ بگاڑنا'' ہی بیماریوں اور مصیبتوں کا باعِث نہیں ہوتا، نیز بیماریاں اور پریشانیاں مسلمان کو ثواب کا خزانہ دلاتیں، گناہوں کو مُعاف کرواتیں اور صَبْر کرنے والے مسلمان کو جنّت کا حقدار بناتی ہیں۔

مریض اور کلمۂ کُفْر

بعض اوقات نادان لوگ بیماری اور مصیبت سے تنگ آکر اللہ تَعالٰی پر اِعتِراض کرتے

ہوئے کُفرِیات بک دیتے ہیں، یقیناً اِس طرح ان کی بیماری یا مصیبت دُور تو ہوتی نہیں اُلٹا ان کی اپنی آخرت داؤ پر لگ جاتی ہے۔ مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب، ''کُفرِیہ کلمات کے بارے میں سُوال جواب'' صفحہ 179 پر ہے: اگر کسی نے **بیماری**، بے روزگاری، غُربت یا کسی مصیبت کی وجہ سے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ پر اِعتِراض کرتے ہوئے کہا: ''اے میرے رب! تو مجھ پر کیوں ظُلم کرتا ہے؟ حالانکہ میں نے تو کوئی گناہ کیا ہی نہیں۔'' تو وہ **کافِر** ہے۔

زباں پر شِکوۂ رنج و الم لایا نہیں کرتے
نبی کے نام لیوا غم سے گھبرایا نہیں کرتے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

ثواب کے شوق میں مانگ کر بُخار لیا (حِکایت)

صَحابۂ کِرام عَلَیہِمُ الرِّضْوَان کا ثواب کمانے کا جذبہ صد کروڑ مرحبا! کہ ثواب کمانے کے شوق میں دعا مانگ کر **بُخار** حاصِل کر لیا! چُنانچِہ **حضرتِ سیِّدُنا ابوسَعِید خُدری** رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ ایک مسلمان نے عرض کی: **یا رسولَ اللہ** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم! ہم جن بیماریوں میں مبتلا ہوتے ہیں ہمارے لئے ان میں کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: (یہ بیماریاں گناہوں کے) کَفّارے ہیں۔ حضرتِ سیِّدُنا اُبَی بن کَعْب رضی اللہ تعالٰی عنہ نے عرض کی: **یا رسولَ اللہ** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم! اگرچہ **بیماری** کم ہی ہو؟ فرمایا: ''اگرچہ کانٹا چبھے یا کوئی اور تکلیف پہنچے۔'' تو حضرتِ سیِّدُنا اُبَی بن کَعْب رضی اللہ تعالٰی عنہ نے اپنے لئے یہ دُعا کی (یا اللہ): ''مرتے دَم تک **بُخار مجھ** سے جُدا نہ ہو اور یہ **بُخار مجھے** حج، عُمرہ، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں جِہاد اور فرض

نَماز باجماعت ادا کرنے سے نہ روکے۔'' پھران کے وِصال تک جس نے بھی انہیں چُھوا بُخار کی تَپِش محسوس کی۔ (مُسندِ اِمام احمد بن حنبل ج٤ ص ٤٨ حدیث ١١١٨٣) **اللّٰہ ربُّ الْعِزّت** عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحْمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔**

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

یقیناً مسلمان کیلئے بیماریوں اور پریشانیوں میں دونوں جہانوں کی بھلائیاں ہیں، بُخار ہو یا کوئی سی **بیماری** یا مصیبت اس سے گناہ مُعاف ہوتے اور جنّت کا سامان ہوتا ہے۔

بخار تیرے لئے ہے گنہ کا کفّارہ[1]
کرے گا صبر تو جنّت کا ہو گا نظّارہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

راہِ خدا میں سردَرْد پر صَبْر کی فضیلت

نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ''جو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں سردَرْد میں مبتلا ہو پھر اُس پر **صَبْر** کرے تو اُس کے پچھلے گناہ مُعاف کردیئے جائیں گے۔'' (مُسنَدُ البزّار ج٦ ص٤١٣ حدیث٢٤٣٧)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

طَلَبۂ عِلمِ دِین اور مَدَنی قافِلوں کے مسافِرین کے لئے خوش خبری

سُبْحٰنَ اللہ! راہِ خدا میں نکلنے والوں کی بھی کیا شان ہے! اِس حدیثِ پاک کے

[1] ''گناہ کا کفّارہ'' یعنی گناہ کی معافی کا ذَرِیعہ۔

تحت مجاہدین کے علاوہ طَلَبۂ عِلمِ دین، حج وعُمرہ کیلئے گھر سے نکلنے والے اور سنّتوں کی تربیت کے مَدَنی قافلوں میں حُصولِ عِلمِ دین کی غرض سے سفر کرنے والے عاشِقانِ رسول بھی شامل ہیں چونکہ یہ سب راہِ خدا میں ہوتے ہیں لٰہذا ان میں سے بھی کسی کے سر کا دَرْد ہوا تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کے پچھلے گناہ (صغیرہ) مُعاف کردیئے جائیں گے۔

سر دَرْد کے شکرانے میں 400 رَکْعت نَفْل (حِکایت)

مَنقول ہے کہ حضرتِ سیِّدُ نا فتح مَوصِلی عَلَیہِ رَحْمَۃُ اللہِ الوَلی کو دَرْدِ سر ہُوا تو خوش ہو کر ارشاد فرمایا: **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے مجھے وہ مَرَض عنایت فرمایا جو اَنْبِیائے کرام عَلَیہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کو درپیش ہوتا تھا لٰہذا اب اس کا شکرانہ یہ ہے کہ میں 400 رَکْعت نَفْل پڑھوں۔

(152 رَحمت بھری حکایات ص ۱۷۱)

بخار اور دَرْدِ سر مبارَک اَمراض ہیں

دعوتِ اسلامی کے اِشاعَتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 561 صَفْحات پر مشتمل کتاب، ''ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت'' صَفْحہ 118 پر ہے: (اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں:) دَرْدِ سر اور بُخار وہ مبارَک اَمراض ہیں جو اَنْبِیا عَلَیہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کو ہوتے تھے، ایک وَلیُّ اللہ رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ کے دَرْدِ سر ہوا، آپ نے اس شکریہ میں تمام رات نَوافِل میں گزار دی کہ ربُّ الْعِزّت تبارَک وَ تعالٰی نے مجھے وہ مرض دیا جو اَنْبِیاء عَلَیہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کو ہوتا تھا۔ اَللہُ اَکْبَر! یہاں (عوام کی) یہ حالت کہ اگر برائے نام دَرْد معلوم ہوا تو یہ خیال ہوتا ہے کہ جلد نماز پڑھ لیں۔ پھر فرمایا: ہر ایک مَرَض یا تکلیف جسم کے جس مَوضَع (یعنی جگہ) پر

ہوتی ہے وہ زیادہ کفّارہ اُسی موقع (یعنی مقام) کا ہے کہ جس کا تعلُّق خاص اِس سے ہے لیکن بُخار وہ مَرَض ہے کہ تمام جسم میں سَرایت کرجاتا ہے جس سے بِاِذْنِہٖ تَعَالٰی (یعنی **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے حکم سے) (بُخار) تمام رَگ رَگ کے گناہ نکال لیتا ہے۔ (ملفوظات اعلٰی حضرت ص ۱۱۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

جنّتی خاتون (حِکایت)

حضرتِ سیِّدُنا عطاء بن ابورَباح رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں کہ حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عبّاس رضی اللہ تعالٰی عنہما نے مجھ سے فرمایا: کیا میں تمہیں ایک **جنّتی عورت** نہ دکھاؤں؟ میں نے عَرض کی: ضَرور دکھایئے۔ فرمایا: یہ حبشی عورت، اس نے نبیِّ کریم، رءُوفٌ رَّحیم عَلَیْہِ اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ وَالتَّسْلِیْم کی خدمتِ بابَرَکت میں حاضِر ہوکر عرض کی: یارسولَ **اللہ** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم! مجھے مِرگی[1] کا مَرَض ہے جس کی وجہ سے میں گر جاتی ہوں اور میرا پردہ کُھل جاتا ہے لہٰذا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے میرے لئے دعا کیجئے۔ فرمایا: ''اگر تم چاہو تو **صَبْر** کرو اور تمہارے لئے جنّت ہے اور اگر چاہو تو میں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے دُعا کروں کہ وہ تمہیں عافیت عنایت فرمادے۔'' عرض کی: میں **صَبْر** کروں گی۔ پھر عرض کی: (جب مِرگی کا دورہ پڑتا ہے) میرا پردہ کُھل جاتا ہے، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے دعا کیجئے کہ میرا پردہ نہ کُھلا کرے۔ پھر آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اس کے لئے دُعا فرمائی۔ (بُخاری ج٤ ص٦ حدیث ٥٦٥٢)

[1] ایک بیماری جس سے اَعضاء میں جھٹکے لگتے ہیں۔

دوا بھی سنّت ہے اور دعا بھی

مُفَسِّرِ شَہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان عَلَیہِ رَحْمَۃُ الْحَنّان مِرآت جلد 2 صَفْحَہ 427 پر فرماتے ہیں: اُس مبارَک عورت کا نام سُعَیرہ یا سُقَیرہ رضی اللہ تعالٰی عنہا ہے بی بی خدیجہ رضی اللہ تعالٰی عنہا کی کنگھی چوٹی کی خدمت انجام دیتی تھیں (لمعات و مرقات) (مرگی میں گر جاتی ہوں اور میرا پردہ کُھل جاتا ہے) کے ضِمن میں مفتی صاحِب فرماتے ہیں: یعنی گر گر کر مجھے تن بدن کا ہوش نہیں رہتا، دوپٹّا وغیرہ اتر جاتا ہے، خوف کرتی ہوں کہ کبھی بے ہوشی میں سِتر نہ کھل جائے۔ آگے چل کر سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کی طرف سے اس صَحابیہ کو ''شِفا یا صَبْر'' کا اختیار دینے کے تعلُّق سے مفتی صاحِب فرماتے ہیں: اس میں اِشارۃً معلوم ہوا کہ کبھی بیماری کی دوا اور مصائب میں دُعا نہ کرنا ثواب اور صَبْر میں شامل ہے اس کا نام خودکُشی نہیں، خُصُوصاً جب پتا لگ جائے کہ یہ مصیبت رب کی طرف سے امتحان ہے اِسی لیے (حضرتِ سیِّدُنا) ابراہیم عَلَیہِ السَّلام نے نَمرود کی آگ میں جاتے وَقت اور حضرتِ (سیِّدُنا امام) حُسَین (رضی اللہ تعالٰی عنہ) نے میدانِ کربلا میں دَفْعِیہ (دَف۔عِی۔یَہ۔یعنی آزمائش دُور ہونے) کی دُعا نہ کی، ورنہ عام حالات میں دوا بھی سنّت ہے اور دُعا بھی۔ (مراۃ المناجیح)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

مِرگی کا رُوحانی عِلاج

سُوْرَۃُ الشَّمْس کو پڑھ کر مِرگی والے کے کان میں پھونک مارنا بَہُت مُفید ہے۔ (جنّتی زیور ص۶۰۲)

فرمانِ مُصطَفٰے صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلَّم: مجھ پر دُرُود شریف پڑھو، اللہ عزَّوجلَّ تم پر رحمت بھیجے گا۔ (ابن عدی)

نَس چڑھ جانے کی فضیلت

اُمُّ الْمُؤمِنِین حضرتِ سَیِّدَتُنا عائِشہ صِدِّیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نُور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو فرماتے سنا: جب مومن کی نَس چڑھ جاتی ہے تو اللہ عزَّوَجَلَّ اُس کا ایک گناہ مٹا دیتا ہے، اُس کے لئے ایک نیکی لکھتا ہے اور اس کا ایک دَرَجہ بُلند فرماتا ہے۔ (مُعْجَم اَوْسَط ج ۲ ص ۴۸ حدیث ۲۴۶۰)

پیٹ کی بیماری میں مرنے کی فضیلت

سرکارِ عالی وقار، مدینے کے تاجدار صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ راحت نشان ہے: مَنْ قَتَلَہٗ بَطْنُہٗ لَمْ یُعَذَّبْ فِیْ قَبْرِہٖ۔ یعنی جسے اس کے پیٹ (کی بیماری) نے مارا اُسے عذابِ قبر نہ ہوگا۔ (تِرمِذی ج ۲ ص ۳۳۴ حدیث ۱۰۶۶)

مُفَسِّرِ شَہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان عَلَیہِ رَحْمَۃُ الْحَنّان اس کی شَرح میں فرماتے ہیں: یعنی پیٹ کی بیماری سے مرنے والا عذابِ قبر سے محفوظ ہے کیونکہ اسے دنیا میں اس مَرَض کی وجہ سے بہت تکلیف پہنچ چکی، یہ تکلیفِ قبر کا دَفعِیّہ (یعنی دُور کرنے والی) بن گئی۔ (مراۃ ج ۲ ص ۴۲۵)

''یا حُسَین'' کے چھ حُرُوف کی نسبت سے 6 طرح کی بیماریوں میں مرنے والے شہیدوں کی نشاندھی

بعض اَمراض میں مرنے والا شہید ہے

﴿۱﴾ ''پیٹ کی بیماری میں مرنے والا۔'' (اِس کے حاشیے میں صَدرُ الشَّریعہ

فرمانِ مُصطفٰے صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم: مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔ (ابنِ عساکر)

رَحْمۃُ اللہِ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: اِس سے مُراد اِستِسقا (اِسْ۔تِسْ۔قا۔یعنی ایسی بیماری جس میں پیٹ بڑھ جاتا ہے اور پیاس بہُت لگتی ہے) یا ''دَسْت (MOTION) آنا'' دونوں قول ہیں اور یہ لفظ دونوں کو شامل ہوسکتا ہے لِہٰذا اُس کے فَضْل سے امّید ہے کہ دونوں کو شہادت کا اَجْر ملے) ﴿۲﴾ **ذاتُ الْجَنْب** (ذاتُ۔لْ۔جَمْبْ۔یعنی پہلو یا پسلی کے دَرْد) میں مرنے والا ﴿۳﴾ **سِل** (کہ اس میں پھیپھڑوں میں زَخْم ہو جاتے اور مُنہ سے خون آنے لگتا ہے اس) میں مرنے والا ﴿٤﴾ **بُخار** میں مرنے والا ﴿٥﴾ **مِرگی** میں مرنے والا ﴿٦﴾ جو مَرَض میں **لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ سُبۡحٰنَکَ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ** **40** بار کہے اور اسی مَرَض میں مرجائے (وہ شہید ہے) اور اچّھا ہوگیا تو اُس کی مغفِرت ہو جائے گی۔ (تفصیل کیلئے دیکھئے: بہارِ شریعت ج۱ص ۸۵۷ تا ۸۶۳ مکتبۃ المدینہ)

مریض کی عِیادت کا ثواب

حضرتِ سیِّدُنا ابوبکر صدِّیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حُضُورِ پاک، صاحبِ لَولاک، سیّاحِ افلاک صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: موسٰی (عَلَیْہِ السَّلام) نے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے عرض کی: مریض کی **عِیادت** کرنے والے کو کیا اَجْر ملے گا؟ تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے ارشاد فرمایا: ''اس کے لئے دو فِرِشتے مقرّر کیے جائیں گے جو قَبْر میں ہر روز اس کی **عِیادت** کریں گے حتّٰی کہ قِیامت آجائے۔'' (اَلْفِرْدَوْس بمأثور الْخِطاب ج۳ ص۱۹۳ حدیث ٤٥٣٦)

بیمار کو دُعا کے لئے کہو

رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کا فرمانِ عَظَمت نشان ہے: جب تم

کسی بیمار کے پاس جاؤ تو اسے اپنے لیے دُعا کے لیے کہو کہ اس کی دُعا فِرشتوں کی دُعا کی طرح ہے۔ (ابنِ ماجہ ج۲ ص ۱۹۱ حدیث ۱۴۴۱)

عِیادت کرتے وقت کی ایک سنّت

حُضُور رتاجدارِ رسالت صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ایک اَعرابی کی عِیادت کو تشریف لے گئے اور عادتِ کریمہ یہ تھی کہ جب کسی مریض کی عِیادت کو تشریف لے جاتے تو یہ فرماتے: لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللہ۔ (یعنی: کوئی حَرَج کی بات نہیں اللہ تعالٰی نے چاہا تو یہ مَرَض (گناہوں سے) پاک کرنے والا ہے۔) اس اَعرابی سے بھی یہی فرمایا: لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللہ۔

(بُخاری ج۲ ص ۵۰۵ حدیث ۳۶۱۶)

عِیادت میں سات بار پڑھنے کی دُعا

حضرتِ سیِّدنا ابنِ عبّاس رضی اللہ تعالٰی عنہما سے روایت ہے کہ نُور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: جس نے کسی ایسے مریض کی عِیادت کی جس کی موت کا وَقْت قریب نہ آیا ہو اور سات مرتبہ یہ الفاظ کہے تو اللہ عزَّوَجَلَّ اُسے اُس مَرَض سے شِفا عطا فرمائے گا: اَسْاَلُ اللہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ۔
یعنی میں عَظَمت والے، عرشِ عظیم کے مالِک اللہ عزَّوَجَلَّ سے تیرے لئے شِفا کا سُوال کرتا ہوں۔

(ابو داوٗد ج۳ ص ۲۵۱ حدیث ۳۱۰۶)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

''چل مدینہ'' کے سات حُرُوف کی نِسبت سے عِیادت کے 7 مَدَنی پھول

❁ مریض کی عِیادت کرنا سنّت ہے ❁ اگر معلوم ہے کہ عِیادت کو جائے گا تو اس بیمار پر گراں (یعنی ناگوار) گزرے گا ایسی حالت میں **عِیادت** نہ کرے ❁ **عِیادت** کو جائے اور مَرَض کی سختی دیکھے تو مریض کے سامنے یہ ظاہر نہ کرے کہ تمہاری حالت خراب ہے اور نہ سر ہلائے جس سے حالت کا خراب ہونا سمجھا جاتا ہے ❁ اس کے سامنے ایسی باتیں کرنی چاہئیں جو اس کے دل کو بھلی معلوم ہوں ❁ اس کی مزاج پُرسی کرے ❁ اس کے سر پر ہاتھ نہ رکھے مگر جبکہ وہ خود اس کی خواہش کرے ❁ فاسِق کی عِیادت بھی جائز ہے کیونکہ **عِیادت** حُقُوقِ اسلام سے ہے اور فاسِق بھی مسلم ہے۔ (بہارِ شریعت ج ۳ حصہ ۱۶ ص ۵۰۵ ملخّصاً)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

بیماری اور جھوٹ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! صد کروڑ افسوس! بڑا نازُک دَور ہے، ''جھوٹ'' بولنے جیسے حرام اور جہنَّم میں لے جانے والے کام سے بچنے کا ذِہن بَہُت کم رہ گیا ہے، نہ خوفِ خدا ہے نہ شرمِ مصطَفٰے، نہ عذابِ قَبْر کا دھڑکا ہے نہ دوزخ کا کھٹکا! ہر طرف گویا! **جھوٹ! جھوٹ!** اور بس **جھوٹ** کا راج ہے! یقین مانئے! بیمار ہو یا تیماردار، مریض ہو یا مزاج پُرسی کرنے والا رِشتے دار، دوست دار یا محلّے دار جسے دیکھو! بے دھڑک **جھوٹ** بولتا دکھائی دے رہا ہے۔ چونکہ یہ رسالہ **بیماری** کے متعلِّق ہے لہٰذا اُمّت کی خیر خواہی کے لئے ''بیماری'' کے چند جُدا جُدا

عُنْوانات کے تَحْت بولے جانے والے **جھوٹ کی کچھ مثالیں** پیش کی جاتی ہیں:

معمولی بیماری کو سَخْت بیماری کہنے کے مُتعلِّق جھوٹ کی 6 مثالیں

جس قسم کے مُبالَغے (مُبا۔لَ۔غے) کا عادۃً رواج ہے لوگ اسے مُبالَغے ہی پر مَحمول (یعنی گمان) کرتے ہیں اس کے حقیقی معنیٰ مُراد نہیں لیتے وہ جھوٹ میں داخِل نہیں، مَثَلاً یہ کہا کہ میں تمھارے پاس ہزار مرتبہ آیا یا ہزار مرتبہ میں نے تم سے یہ کہا۔ یہاں ہزار کا عدد مُراد نہیں بلکہ کئی مرتبہ آنا اور کہنا مُراد ہے، یہ لفظ ایسے موقع پر نہیں بولا جائے گا کہ ایک ہی مرتبہ آیا ہو یا ایک ہی مرتبہ کہا ہو اور اگر ایک مرتبہ آیا اور یہ کہہ دیا کہ ہزار مرتبہ آیا تو **جھوٹا** ہے۔ (رَدُّالمحتار ج۹ ص۷۰۵) ﴿۱﴾ **بعض** اَوقات بیماری کا تذکرہ کرنے میں ایسا مُبالَغہ کیا جاتا ہے کہ عُرف و رواج میں لوگ اس حد کی بیماری کو بیان کرنے کیلئے مُبالَغے کے ایسے الفاظ استِعمال نہیں کرتے، مَثَلاً: کسی کو معمولی سی بیماری ہو اُس کے بارے میں کہنا: ''اس کی طبیعت بَہُت سخت ناساز ہے'' یہ **جھوٹ** ہے ﴿۲﴾ اجتماع وغیرہ میں حقیقت میں تو کسی اور وجہ سے شرکت نہ کی اور اِتّفاق سے کوئی معمولی سی بیماری بھی تھی مگر غیر حاضِری کا سبب بیماری نہ ہونے کے باوُجُود کہنا: ''میں سخت بیمار تھا اِس لئے نہ آسکا۔'' اس جُملے میں گناہ بھرے **دو جھوٹ** ہیں! (الف) معمولی سی بیماری کو ''سخت بیماری'' کہا (ب) بیماری کو غیر حاضِری کا سبب قرار دیا حالانکہ سبب کچھ اور تھا ﴿۳﴾ اسی طرح معمولی بُخار ہو اور کہنا: ''مجھے اتنا تیز بُخار تھا کہ ساری رات سو نہیں سکا'' ﴿۴﴾ کام کے لئے بولیں تو معمولی تھکاوٹ ہونے کے باوُجُود جان چُھڑانے کے لئے کہنا: ''میں بَہُت تھکا ہوا ہوں کسی اور سے کام کا کہہ دیں'' ہاں صِرف اتنا کہا: ''تھکا

ہوا ہوں'' تو جھوٹ نہیں۔ یا ﴿۵﴾ معمولی سا دَرد ہو تب بھی بولنا: میری ٹانگوں میں شدید دَرد ہے ﴿٦﴾ یونہی کورٹ کچہری میں پیشی وغیرہ سے بچنے کے لئے معمولی بیماری کو بڑا بنا کر پیش کرنا مَثَلاً کہنا: ان کے دل کی شِریان (VEIN) بند ہے، دل کا دَورہ پڑ سکتا ہے وغیرہ۔

دُکھوں کے باوُجود نیکیوں بھرے جوابات کی مثالیں

مزاج پُرسی کرنے میں اکثر رسمی سُوالات کی تکرار ہوتی ہے مَثَلاً: کیا حال ہے؟ خیریت ہے؟ عافیت ہے؟ کیسے ہیں آپ؟ صحّت کیسی ہے؟ اور سناؤ طبیعت اچّھی ہے؟ ٹھیک ٹھاک ہیں نا؟ کوئی پریشانی تو نہیں؟ وغیرہ وغیرہ۔ تجرِبہ یِہی ہے کہ عُمُوماً سائل (یعنی پوچھنے والا) صِرف بولنے کی خاطر بول رہا ہوتا ہے، حقیقت میں مُخاطَب (یعنی جس کی مزاج پُرسی کر رہا ہے اُس) کی طبیعت سے اُسے کوئی دلچسپی نہیں ہوتی۔ اب اگر مَسْئول (مَس۔ اُوْل) یعنی جس سے سُوال کیا گیا وہ شخص بیمار، ٹینشن کا شکار، قَرض دار اور مشکِلات سے دوچار ہو اور اپنے اَمراض اور دُکھوں کی فائل کھولدے اور پریشانیوں کی فِہرِس بیان کرنا شُروع کر دے تو خود سائل یعنی مزاج پُرسی کرنے والا امتحان میں پڑ جائے! لہٰذا جس سے طبیعت پوچھی گئی وہ چاہے تو بہ نیّتِ شکرِ الٰہی مختلف نعمتوں مَثَلاً: ایمان کی دولت ملنے، دامنِ مصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے ہاتھ میں ہونے کا تصوُّر باندھ کر اس طرح کے جوابات دیکر ثواب کما سکتا ہے: ﴿۱﴾ اَلحمدُ لِلّٰہ ﴿۲﴾ اَلحمدُ لِلّٰہ علٰی کُلِّ حال (یعنی ہر حال میں اللہ کا شکر ہے) ﴿۳﴾ مالِک کا بَہُت کرم ہے ﴿٤﴾ اللہ تعالٰی کی رَحمت ہے وغیرہ۔ اِسی طرح اللہ تعالٰی کی عطا کردہ دیگر نعمتوں کے مقابلے میں اپنی تکلیفوں کو کم تر تصوُّر کرتے ہوئے بھی شکرِ الٰہی کی

نیّت سے یا **رَحمتِ الٰہی کی اُمّید** پر بیان کردہ چار جوابات میں سے کوئی سا جواب دے سکتا ہے۔ **یاد رہے!** اگر بیماری پر توجُّہ ہے لیکن اس کے باوُجُود بغیر شَرعی رُخصت کے **اَلحمدُ لِلّٰہ، اَلحمدُ لِلّٰہ علٰی کُلِّ حال**، مالِک کا کرم ہے یا اسی طرح کا کوئی جملہ کہنا جس سے بیمار ہونے کے باوُجُود اسی مَرَض کے مُتعلِّق صحّت بہتر بتانا مقصود ہو جس کے بارے میں پوچھا جا رہا ہے تو یہ گناہ بھرا جھوٹ ہے۔

مزاج پُرسی کے جواب میں جھوٹ بولنے کی 9 مثالیں

جب کسی سے پوچھا جاتا ہے: آپ کی طبیعت کیسی ہے؟ تو طبیعت ناساز ہونے کے باوجود بسا اَوقات اس طرح کے جوابات ملتے ہیں: ﴿۱﴾ ٹھیک ہوں ﴿۲﴾ بَہُت ٹھیک ہوں ﴿۳﴾ بالکل ٹھیک ہوں ﴿۴﴾ طبیعت فرسٹ کلاس ہے ﴿۵﴾ اے وَن طبیعت ہے ﴿۶﴾ کسی قسم کی تکلیف نہیں ﴿۷﴾ مزے میں ہوں ﴿۸﴾ ذرّہ برابر بھی کوئی مسئلہ نہیں ہے ﴿۹﴾ ایک دَم فِٹ ہوں۔

مریض کی طرف سے دیئے جانے والے مذکورہ 9 جوابات گناہ بھرے **جھوٹ** ہیں۔ البتّہ مریض کی جواب دینے میں کوئی صحیح تاویل (یعنی بچاؤ کی سچّی دلیل) یا دُرُست نیّت ہو تو گناہ سے بچت ممکن ہے مگر عُموماً بِغیر کسی نیّت کے ہی مذکورہ اور اس سے ملتے جلتے **جھوٹے جوابات** دے دیئے جاتے ہیں۔ اگر بیماری ذِہن میں نہ ہو، جیسے عارِضی یعنی وقتی طور پر ہو جانے والے آرام پر بسا اوقات انسان اپنی بیماری بھول جاتا ہے، تو ایسی حالت میں ''ٹھیک ہوں'' وغیرہ کہہ دیا تو گناہ نہیں نیز معمولی مَرَض میں بیماری کو ناقابلِ ذِکر سمجھتے ہوئے یا اکثر

مَرض ٹھیک ہوجانے اورمعمولی سارہ جانے کی صورت میں بھی ''ٹھیک ہوں'' کہنے میں حَرَج نہیں البتّہ ایسے موقع پر بالکل ٹھیک ہوں، فَرسٹ کلاس طبیعت ہے، اے ون ہوں، ذرّہ برابر بھی کوئی مسئلہ نہیں ہے اور اِسی معنیٰ کے دیگر الفاظ کہنا گناہ بھرا **جھوٹ** شُمار ہوں گے۔

اَلحَمدُ لِلّٰہ علٰی کُلِّ حال کہنے کی ایک نیّت

کسی نے طبیعت پوچھی اور مریض کے مُنہ سے بِغیر کسی نیّت کے بے اختِیار نکلا: ''اَلحَمدُ لِلّٰہ'' تو اس میں حَرَج نہیں۔ یا **بیماری** کی طرف توجُّہ ہونے کے باوُجُود ''ٹھیک ہوں'' کے معنٰی میں نہیں بلکہ ہر حال میں شکرِ الٰہی بجالانے کی نیّت سے کہا: ''اَلحَمدُ لِلّٰہ علٰی کُلِّ حال'' (یعنی ہر حال میں **اللہ** کا شکر ہے) تو اس صورت میں بھی **جھوٹ** نہیں۔

مریض کو تسلی دینے کیلئے بولے جانے والے جھوٹ کی 13 مثالیں

(جو بات سچ کا اُلٹ ہے وہ جھوٹ ہے)

ذیل میں جو جُملے دیئے جارہے ہیں یہ جھوٹ بھی ہوسکتے ہیں اور نہیں بھی، یونہی اِن کے بولنے میں رُخصت کی صورت بھی ہوسکتی ہے اور نہیں بھی، لہٰذا اگر کوئی دوسرا شخص یہ جُملے بولے تو ہم اُس کے بارے میں گناہ گار ہونے کی بدگُمانی نہ کریں البتّہ اپنی حدتک اِس طرح کے جُملے بولتے وَقت بات کی صداقت اور اپنی نیّت کا خیال رکھیں۔ سمجھانے کے لئے ایک مثال عرض ہے کہ جیسے ایک آدمی نے ہمارے سامنے مُرغّن (یعنی تیل گھی والا) کھانا کھایا اور کسی دوسرے شخص سے کہا کہ میں پرہیز کررہا ہوں تو ضروری نہیں یہ کہنا جھوٹ ہو کیونکہ ہوسکتا

ہے کہ ڈاکٹر نے مہینے میں ایک مرتبہ اِس طرح کھانے کی اجازت دی ہو یا یہ جُملہ کہتے وَقت قائل کی (یعنی کہنے والے کی) توجُّہ اپنے کھانے کی طرف نہ رہی ہو۔ اسی طرح بقیہ جُملوں میں بھی بَہُت سے اِحتِمالات وقِیاسات ہوسکتے ہیں۔

﴿۱﴾ آپ تو مَاشَآءَ اللّٰہ بَہُت صَبْر (یا ہمّت) والے ہیں ﴿۲﴾ آپ نے تو بڑے بڑے دُکھ اٹھائے ہیں مگر کبھی ''اُف'' تک نہیں کیا ﴿۳﴾ آپ نے تو ہمیشہ صَبْر ہی کیا ہے ﴿٤﴾ واہ! بھئی واہ! آپ کے چِہرے پر تو ''پانی'' آگیا ہے ﴿۵﴾ مَاشَآءَ اللّٰہ اب تو آپ بالکل ٹھیک ہو چکے ہیں! ﴿٦﴾ آپ تو بیمار لگ ہی نہیں رہے! ﴿۷﴾ آپ کی بیماری بھاگ گئی ہے! ﴿۸﴾ نہیں! نہیں! آپ کو تو کچھ بھی نہیں ہوا ہے ﴿۹﴾ مُبارَک ہو! آپ کی ساری رپورٹیں کلیئر آئی ہیں ﴿۱۰﴾ تشویشناک مَرَض پر مُطَّلَع ہونے کے باوُجود کہنا: ''گھبرانے کی کوئی بات نہیں، ڈاکٹر تو خوامخواہ ہی ڈرا دیتے ہیں'' ﴿۱۱﴾ فُلاں کو بھی یہ مَرَض ہوا تھا دو دن میں ٹھیک ہو گیا تھا تم بھی جلدی ٹھیک ہو جاؤ گے (جس مریض کا حوالہ دے رہے ہوتے ہیں اس کا حقیقت کی دنیا میں کوئی وُجود نہیں ہوتا) ﴿۱۲﴾ بُخار میں تپتے مریض کی نَبْض پر ہاتھ رکھ کر جان بوجھ کر کہنا: ''نہیں بھائی! نہیں! تمہیں کوئی بُخار وُخار نہیں ہے'' ﴿۱۳﴾ دل کی تائید نہ ہونے کے باوُجود مَحْض تسلّی دینے کیلئے سَخت بیمار سے کہنا: ''بھائی! تم تو چھوٹی سی بیماری میں دل ہار بیٹھے!''

مریض کے جھوٹ بولنے کی 13 مثالیں

(جو بات سچ کا الٹ ہے وہ جھوٹ ہے)

﴿۱﴾ کینسر وغیرہ کے اندیشے کے موقع پر کہنا: ''مجھے اپنی بیماری کی کوئی پروا نہیں، بس

چھوٹے چھوٹے بچّوں کی فکر ہے'' ﴿۲﴾ میرے پاس بالکل گنجائش نہیں، میں عِلاج کا خَرچ برداشت کر ہی نہیں سکتا (حالانکہ اچّھی خاصی رقم جَمع کر کے رکھی ہوتی ہے) ﴿۳﴾ گنجائش ہونے کے باوُجود لوگوں کی ہمدردیاں لینے کیلئے کہنا: میرے پاس کھانے کو پیسے نہیں ہیں عِلاج کیلئے کہاں سے لاؤں! ﴿٤﴾ میں فُل پرہیزی کر رہا ہوں (حالانکہ کہیں دعوت ہو تو ''جناب'' سب سے پہلے جا پہنچتے ہیں) ﴿۵﴾ ڈاکٹر صاحب! بالکل ٹائم ٹُو ٹائم دوا پی رہا ہوں (حالانکہ خوب ناغے کر رہے ہوتے ہیں) ﴿٦﴾ شوگر کے مریض کا کہنا: میں مٹھائی تو چکھتا تک نہیں (جب کہ بے چارے مٹھائی کھانے سے باز نہیں رہ پا رہے ہوتے) ﴿۷﴾ کسی بھاری بھر کم شخص کو وَزن کم کرنے کا ہمدردانہ مشورہ ملنے پر جواب: میں کھانے پینے میں کافی احتِیاط کر رہا ہوں (حالانکہ کڑھائی گوشت ہو یا فرائی گوشت، شربت ہو یا ٹھنڈی بوتل، قورمہ ہو یا بریانی، کباب ہو یا سموسہ جو بھی ان کے سامنے آتا ہے بچ کر نہیں جاتا!) ﴿۸﴾ مَرَض کی طرف توجُّہ ہونے کے باوُجُود کہنا: بھلا چنگا ہوں ﴿۹﴾ میں بیمار تھوڑی ہوں ﴿۱۰﴾ گلے شکوے کا اَنبار لگانے کے بعد کہنا: ''میں نے صَبْر کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑا'' (یہ گناہ بھرا جھوٹ اُسی صورت ہوگا جبکہ بولتے وَقت صَبْر کی تعریف کی طرف توجُّہ ہو) ﴿۱۱﴾ تکلیف کی شدّت کے باوُجُود کہنا: ''نہیں! نہیں! مجھے کوئی تکلیف نہیں ہو رہی!'' ﴿۱۲﴾ مجھے بیماری کا غم نہیں اپنے وَقت کے ضائع ہونے کا افسوس ہو رہا ہے ﴿۱۳﴾ خیراتی شِفا خانے میں مُفت عِلاج کروانے کے باوُجُود کہنا: ''عِلاج کے سارے اَخراجات میں نے خود برداشت کیے ہیں کسی نے جھوٹے مُنہ بھی تعاوُن کی پیش کش نہیں کی۔''

فرمانِ مُصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: شبِ جمعہ اور روزِ جمعہ مجھ پر کثرت سے درود پڑھو کیونکہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ (طبرانی)

بیماریوں کے 78 رُوحانی عِلاج

(بیان کردہ طِبّی اور دیسی عِلاج اپنے طبیب کے مشورے سے کیجئے)

بُخار کے چار رُوحانی عِلاج

﴿١﴾ بُخار والا بکثرت بِسۡمِ اللّٰہِ الۡکَبِیۡر پڑھتا رہے۔

﴿٢﴾ گرمی کا بُخار ہو تو یَاحَیُّ یَاقَیُّوۡمُ 47 بار لکھ (یا لکھوا) کر پلاسٹک کوٹنگ کر کے چمڑے یا ریگزین یا کپڑے میں سی کر گلے میں ڈال دیجئے اِنۡ شَآءَ اللّٰہ تَعَالٰی بخار جاتا رہے گا۔

﴿٣﴾ یَاغَفُوۡرُ کاغذ پر تین بار لکھ (یا لکھوا) کر پلاسٹک کوٹنگ کر کے چمڑے یا ریگزین یا کپڑے میں سی کر گلے میں ڈال یا بازو پر باندھ دیجئے، اِنۡ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہر قسم کے بُخار سے نَجات ملے گی۔

﴿٤﴾ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ 30 بار کاغذ پر لکھ کر پانی کی بوتل میں ڈال کر مریض کو دن میں تین بار تھوڑا تھوڑا پانی پلایئے اِنۡ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ بُخار اتر جائے گا، ضَرورتاً مزید پانی شامل کرتے رہئے۔ (مدّتِ عِلاج: تا حُصُولِ شِفا)

﴿٥﴾ ایسے بُخار کا رُوحانی عِلاج جو دواؤں سے نہ جاتا ہو

عمل کے دَوران مریض سُوتی (یعنی COTTON کے) کپڑے پہنے رہے (کے ٹی یا دوسرے مصنوعی دھاگے کے بنے ہوئے کپڑے نہ ہوں) اب کوئی دُرُست قراٰن پڑھنے والا باوُضو ہر بار بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط کے ساتھ بآوازِ بُلند 21 بار سُوۡرَۃُ الۡقَدۡرِ اس طرح

پڑھے کہ مریض سُنے ، مریض پر دَم بھی کرے اور پانی کی بوتل پر بھی دَم کرے۔ مریض وقتاً فوقتاً اس میں سے پانی پیتا رہے۔ یہ عمل تین دن تک مسلسل کیجئے اِنْ شَآءَ اللہ عزَّوَجَلَّ **بُخار** چلا جائے گا۔

﴿٦﴾ نیند نہ آنے کے دو رُوحانی عِلاج

جس کو دَرد وغیرہ کے سبب نیند نہ آتی ہو تو اُس کے پاس لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کثرت سے پڑھنے سے اُس کو اِنْ شَآءَ اللہ عزَّوَجَلَّ نیند آجائے گی نیز **اللہُ ربُّ الْعِزّت** عَزَّوَجَلَّ کی رَحمت سے مریض جلد صحّت یاب بھی ہوجائے گا۔ (مریض کو پڑھنے کی آواز نہ جائے اِس کی احتیاط کیجئے)

﴿٧﴾ اگر نیند نہ آتی ہو تو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ 11 بار پڑھ کر اپنے اُوپر دَم کر دیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ عزَّوَجَلَّ نیند آجائے گی۔

جانوروں کے کاٹنے اور ان سے حِفاظت کے 3 رُوحانی عِلاج

﴿٨﴾ جہاں **زَہریلے جانور** نے کاٹا ہو اُس کے گرد اُنگلی گُھماتا ہوا ایک سانس میں سات بار **بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ** ؕ پڑھ کر دَم کرے اِنْ شَآءَ اللہ عزَّوَجَلَّ **زَہر** کا اثر زائل (یعنی خَتْم) ہوجائے گا۔

﴿٩﴾ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ 11 بار لکھ (یا لکھوا) کر وِلادت کے بعد فوراً نَہلا کر بچّے کو پہنا دینے سے اِنْ شَآءَ اللہ عزَّوَجَلَّ **مُوذی جانوروں** اور **پیچش** کے مَرَض سے حفاظت ہوگی۔

﴿١٠﴾ اگر راستے میں **کُتّا** بھونکنے اور حملہ کرنے لگے تو **یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ** 3 بار پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَ اللہ عزَّوَجَلَّ کُتّا چُپ چاپ واپَس چلا جائے گا۔

جِنّات کے اَثرات کے 3 رُوحانی عِلاج

﴿۱۱﴾ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط 21 بار جو رات سوتے وَقت پڑھ لے، اُس رات وہ ہر قسم کے ناگہانی (یعنی اچانک ہونے والے) حادِثات، **شریر انسان و جِنّات** کے حملوں اور اچانک موت سے محفوظ رہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

﴿۱۲﴾ **یَا اَللّٰہُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ** کا آسیب زدہ بکثرت وِرد کرتا رہے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ تَعَالٰی **آسیب** جاتا رہے گا۔

﴿۱۳﴾ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ 41 بار لکھ (یا لکھوا) کر پلاسٹک کوٹنگ کرکے چمڑے یا ریگزین یا کپڑے میں سی کر بازو میں باندھ لے یا گلے میں پہن لے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **اَثرات** دُور ہوں گے۔

﴿۱٤﴾ سوتے میں کوئی چیز تنگ کرتی ہو یا۔۔۔

نیند نہ آتی ہو، ڈراؤنے خواب آتے ہوں، نیند میں جسم پر وَزن پڑتا ہو یا ایسا محسوس ہوتا ہو جیسے کوئی دبوچ رہا ہے نیز جِنّ، جادو وغیرہ بلا و آفت سے حفاظت کیلئے سوتے وَقت عُمر بھر روزانہ بلا ناغہ یہ **عمل** کیجئے: دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں پھیلا کر تینوں قُل شریف (یعنی سُوۡرَۃُ الۡاِخۡلَاص، سُوۡرَۃُ الۡفَلَق اور سُوۡرَۃُ النَّاس) ایک ایک بار پڑھ کر ان پر دَم کر کے سر، چہرے، سینے اور آگے پیچھے جہاں تک ہاتھ پہنچیں سارے بدن پر پھیریئے۔ پھر دوبارہ، سہ بارہ (یعنی تیسری بار) اِسی طرح کیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِس کا فائدہ خود ہی دیکھ لیں گے۔

جادو کے 2 رُوحانی عِلاج

﴿۱۵﴾ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ 101 بار پڑھ کر سِحر زدہ (یعنی جس پر جادو کیا گیا ہو اُس) پر دَم کر دیا جائے یا یہی لکھ کر دھو کر پلا دیا جائے تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ سِحر (یعنی جادو) کا اثر خَتْم ہو جائے گا۔

﴿۱٦﴾ **مریض** کے سر سے لے کر پاؤں کے انگوٹھے تک آسمانی رنگ کے گیارہ سُوتی دھاگے ناپ لیجئے، ان گیارہ دھاگوں کو دو مرتبہ تہ کر لیجئے، اب دھاگے کے سِرے پر ایک ڈِھیلی گِرہ لگایئے پھر ایک بار سُوْرَۃُ الْفَلَق پڑھ کر اس گِرہ میں پھونک ماریئے اور فوراً کس دیجئے، اِسی طریقے پر گیارہ گِرہیں لگانے کے بعد دھاگے کو دہکتے کوئلوں میں ڈال دیجئے۔ (گیس کے چولہے پر توا وغیرہ رکھ کر اُس پر بھی جلا سکتے ہیں) اگر **جادو** ہوا تو بدبُو آئے گی، جب تک بدبُو آتی رہے روزانہ ایک بار یہ عمل کرتے رہئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ جادو کا اثر خَتْم ہو جائے گا۔

فالِج و لَقْوہ کے 2 رُوحانی عِلاج

﴿۱۷﴾ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ 11 بار نئی رِکابی پر لکھ کر پینے سے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ **لَقْوے** سے نَجات ملے۔

﴿۱۸﴾ **یَا اَللّٰہُ** 100 بار سوتے وَقْت پڑھنے سے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ شیاطین کی شرارت نیز **فالج اور لقوے** کی آفت سے حفاظت ہوگی۔

لقوے کا دیسی عِلاج: مَغْز رِیٹھا حسبِ ضَرورت (دیسی دوا کی دکان سے) لے کر کوٹ لیجئے، اب خالص شَہْد ڈال کر چنے کے برابر گولیاں بنا لیجئے، ایک ایک گولی صُبْح و شام

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جس کے پاس میرا ذِکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بدبخت ہوگیا۔ (ابن سنی)

نیم گرم دودھ پتّی چائے کے ساتھ استِعمال کیجئے۔ چند دن یا چند ہفتے یا چند ماہ کے استِعمال سے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ شِفا نصیب ہوجائے گی۔

ھیپا ٹائٹس کا روحانی علاج

﴿۱۹﴾ ہر بار بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط کے ساتھ **سُوۡرَۃُ قُرَیۡش** 1 بار (اوّل آخر 11 بار دُرُود شریف) پڑھ (یا پڑھوا) کر **آبِ زم زم شریف** یا اُس پانی میں جس کے اندر آبِ زم زم شریف کے چند قطرے شامل ہوں دَم کیجئے اور روزانہ صُبح، دوپہر اور شام پی لیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ 40 روز کے اندر اندر شِفایاب ہوجائیں گے۔ (صِرف ایک بار دَم کیا ہوا پانی کافی ہے حسبِ ضَرورت مزید پانی ملا لیجئے)

یرقان (JAUNDICE) کے 4رُوحانی عِلاج

﴿۲۰﴾ چھوٹے بچّے کو **یرقان** (پیلیا، JAUNDICE) ہوگیا ہو تو ہر بار بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط کے ساتھ **سُوۡرَۃُ الۡفَاتِحَہ** 21 بار پڑھ کر پیاز پر دَم کرکے اُس کے گلے میں پہنا دیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ شِفا حاصل ہوگی۔

﴿۲۱﴾ **سُوۡرَۃُ الۡبَیِّنَہ** لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں پہنا دیجئے اِنْ شَآءَ اللہ العزیز **یرقان** جاتا رہے گا۔

﴿۲۲﴾ سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ۚ وَہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۱﴾ (پ۲۸، الحشر:۱)

101 بار پڑھ کر پانی پر دَم کرکے پِلانا **یرقان** کے لیے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ نہایت مُفید رہے گا۔

﴿۲۳﴾ **یَاحَسِیْبُ** 300 بار پڑھ کر پانی پر دَم کر کے اکیس (21) دن تک پلانے سے اِنْ شَآءَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **یرقان** سے شِفا حاصِل ہو گی۔

دانتوں کے دَرْد کے 2 رُوحانی عِلاج

﴿۲٤﴾ **سُوْرَۃُ یٰسٓ** کی یہ آیت: **سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ﴿۵۸﴾** تین بار پڑھ کر اپنی اُنگلی پر دَم کر کے دانتوں پر ملئے اِنْ شَآءَاللّٰہ تعالٰی دَرْد جاتا رہے گا۔

﴿۲۵﴾ **یَااَللّٰہُ** 7 بار کاغذ پر لکھ (یا لکھوا) کر تعویذ کی طرح لپیٹ کر (بہتر یہ ہے کہ پلاسٹک کوٹنگ کر کے) داڑھ کے نیچے دبانے سے اِنْ شَآءَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ داڑھ کا درد دُور ہو جائے گا۔

دانت کے دَرْد کا دیسی نسخہ: مسوڑھوں میں درد یا سُوجن ہو، پیپ آتا ہو تو تقریباً 5 گرام پھٹکری کو ایک گلاس پانی میں گرم کر لیجئے اور جب پھٹکری پگھل کر پانی میں گھل جائے تو اس کو دانتوں اور مسوڑھوں پر مل لیجئے مَسُوڑھوں میں درد یا سُوجن ہو یا پیپ آتی ہو، اِنْ شَآءَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ فائدہ ہو جائے گا۔

﴿۲٦﴾ دانت کے دَرْد کا اِکسیر عمل

اگر دانت میں سَخْت دَرْد ہو تو باوُضو **سُوْرَۃُ قُرَیْش** 21 بار پڑھ کر نمک پر دَم کیجئے اور وہ نمک درد والے دانت پر ملئے اور دانتوں کے درمیان رکھئے دن میں دو تین بار یہ عمل کرنے سے اِنْ شَآءَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ فائدہ ہو جائے گا۔

﴿۲۷﴾ پِتّے اور مَثانے کی پتھری کا رُوحانی عِلاج

لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ 46 بار سادہ کاغذ پر لکھ کر پانی میں دھو کر پینے سے پِتّے اور مَثانے

کی پتھری اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ریزہ ریزہ ہو کر نکل جائے گی۔ (مُدّتِ عِلاج: تاحُصُولِ شِفا)

کچّے پَپیتے کے ذَرِیعے گُردے اور پِتّے کی پتھری کا عِلاج

کچّے پپیتے پر سفید یا کالا نمک لگالیجئے اور تھوڑی سی پِسی ہوئی کالی مِرچ چھڑک لیجئے اور دن میں تین مرتبہ (تقریباً دس دس گرام) خوب اچّھی طرح چبا کر کھایئے، چبانا دُشوار ہو تو پیس کر بھی استِعمال کر سکتے ہیں۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ گُردے (اور پِتّے) کی پتھری نکل جائے گی۔ زیادہ مقدار میں نہ کھایئے کیونکہ یہ ثَقِیل (یعنی وزنی) ہونے کے سبب دیر سے ہَضْم ہوتا ہے (اگرچِہ دوسری چیزوں کو جلد ہَضْم کرنے میں مدد دیتا ہے)۔

گُردے اور پیشاب کی بیماریوں کے 3 رُوحانی عِلاج

﴿۲۸﴾ وَقِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ (پ ۱۲، ھود: ۴۴)

تھوڑا تھوڑا پیشاب بار بار آتا ہو تو اس کیلئے ان آیاتِ مبارَکہ کو لکھ (یا لکھوا) کر بازو میں باندھ یا گلے میں پہن لیا جائے تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ شِفا حاصِل ہوگی۔

﴿۲۹﴾ ایک بار دُرُود شریف پڑھ کر ہر بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط کے ساتھ سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَح 7 بار پھر آخر میں ایک بار دُرُود شریف پڑھ کر دَم کر دیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

گردے کا دَرْد خَتْم ہو جائے گا۔

﴿۳۰﴾ گُردوں کی بیماری کے سبب پیشاب تھوڑا تھوڑا آتا ہو یا پیشاب میں جلَن اور چُبھَن ہوتی ہواور کوئی دوا کارگر نہ ہوتی ہو تو بارِش کے پانی پر باوُضو ہر بار بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط کے ساتھ سُوۡرَۃُ اَلَمۡ نَشۡرَح گیارہ بار پڑھ کر دَم کر دیجئے اور دن میں چار بار (صُبْح ناشتے سے قبل، ظُہر کے وَقْت، عَصْر کے بعد اور سوتے وَقْت) تین تین گھونٹ وہ پانی پئیں۔ ہر بار پینے سے پہلے سات بار دُرُودِ ابراہیم پڑھ لیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ تَعالٰی گُردے کی بیماری اور پیشاب کی جلَن وغیرہ دُور ہو جائے گی۔

گُردے کی بیماریوں کیلئے طِبّی نسخہ

روزانہ صُبْح نَہار مُنہ تین گرام میٹھا سوڈا پانی سے استِعمال کیجئے (طبیب کی اجازت سے)، پیاس ہو یا نہ ہو زیادہ سے زیادہ پانی استِعمال کیجئے۔ گیارہ دن میں اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آرام آجائے گا۔ اگر مَرَض پرانا ہے تو 41 دن تک یہ عِلاج کیجئے۔

پیشاب میں خون آنے کا رُوحانی عِلاج

﴿۳۱﴾ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط هُوَ اللّٰهُ الۡخَالِقُ الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ لَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۲۴﴾ (پ۲۸، الحشر:۲۴)

کبھی مَثانے یا گُردے میں پتھری کے سبب یا گرم تاثیر والی چیزوں کے کثرتِ استِعمال سے

پیشاب میں خون آنے لگتا ہے۔ نیز لال مِرچ کا زیادہ استِعمال پیشاب میں جلن پیدا کرتا ہے۔ مریض کو چاہئے کہ گرم تاثیر والی چیزوں اور لال مرچوں سے پرہیز کرے۔ ہر دو گھنٹے بعد اوّل آخر تین تین بار دُرود شریف کے ساتھ اوپر دی ہوئی آیتِ مبارکہ تین بار پڑھ کر پانی پر دَم کر کے پی لیجئے۔ (مُدّتِ عِلاج: تاحُصُولِ شِفا)

ناف کا رُوحانی عِلاج

﴿۳۲﴾ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط سَلٰمٌ قف قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ ﴿۵۸﴾ (پ۲۳، یٰسٓ:۵۸) کاغذ پر باوضو لکھ (یا لکھوا) کر پلاسٹک کوٹنگ کر کے کپڑے وغیرہ میں سی کر ناف پر اِس طرح باندھئے کہ ناف کے نیچے نہ جائے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ شِفا حاصِل ہوگی۔

اِحْتِلام کے دو رُوحانی عِلاج

﴿۳۳﴾ سُوْرَۃُ نُوْح سوتے وَقت ایک بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اِحْتِلام نہیں ہوگا۔

﴿۳۴﴾ سوتے وَقت دل کی جگہ شہادت کی اُنگلی سے ”یا عمر“ لکھنے کی عادت بنائیے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ شیطان کے دَخْل سے مَحفوظ رہتے ہوئے اِحْتِلام سے بچیں گے۔

آنکھوں کے اَمراض کے 3 رُوحانی عِلاج

﴿۳۵﴾ یَاشَکُوْرُ اگر آنکھوں میں روشنی کم ہوگئی ہو تو 41 بار پڑھ کر پانی پر دَم کر کے

آنکھوں پر یہ پانی ملئے۔(مُدّتِ عِلاج: تا حُصُولِ شِفا)

﴿٣٦﴾ نظر کمزور ہو جائے یا چلی جائے تو "**یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ یَااَللّٰہُ یَاسَلَامُ**" 41 بار (اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر دونوں ہاتھوں میں پانی لے کر دَم کرے اور مُنہ پر ڈالے اور آنکھوں پر مَلے اِنْ شَآءَ اللہ تعالٰی فائدہ ہوگا۔(مُدّتِ عِلاج: مسلسل 7 دن) **مَدَنی پھول:** مُنہ پر ڈالتے وَقْت کوئی پاک کپڑا وغیرہ بچھا لیجئے تا کہ دَم کئے ہوئے پانی کی بے ادَبی نہ ہو۔

﴿٣٧﴾ **بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** ط ہر نَماز کے بعد تین بار پڑھ کر اُنگلی پر دَم کر کے اپنی **آنکھوں پر** لگائیے۔ یہ عمل عُمْر بھر جاری رکھئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بینائی کی کمزوری دُور ہوگی نیز سفید اور کالے موتیے سے بھی حفاظت ہوگی۔

کان کے دَرْد کا رُوحانی عِلاج

﴿٣٨﴾ **یَاسَمِیْعُ** 21 بار (اوّل آخر تین مرتبہ دُرُود شریف) پڑھ کر مریض کے دونوں کانوں میں پھونک مار دیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ **کان کے دَرْد** سے چھٹکارا ملے گا۔

(مُدّتِ عِلاج: تا حُصُولِ شِفا)

نَزْلہ زُکام کا رُوحانی عِلاج

﴿٣٩﴾ ہر بار **بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** ط کے ساتھ **سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ** تین بار (اوّل آخر تین مرتبہ دُرُود شریف) پڑھ کر تین روز تک روزانہ مریض پر دَم کیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ **نَزْلہ زُکام** سے نَجات حاصِل ہوگی۔

﴿۴۰﴾ دل کی دھڑکن بڑھ جانے کا رُوحانی عِلاج

سُوْرَۃُ یٰسٓ کی یہ آیت: سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ﴿۵۸﴾ 101 بار، اوّل آخر تین تین بار دُرُود شریف پڑھ (یا پڑھوا) کر کسی کھانے یا پینے کی چیز پر دَم کر کے کھا یا پی لیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ شِفا ملے گی۔ (مُدّتِ عِلاج: تا حُصُولِ شِفا)

﴿۴۱﴾ دل کے سوراخ کا رُوحانی عِلاج

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ 75 بار پڑھ کر دل میں سوراخ والے بچّے نیز گھبراہٹ، دل اور سینے کے تمام مریضوں کے سینے پر دم کرنا بِفَضلِہٖ تعالیٰ مفید ہے۔

نظرِ بد کے 3 رُوحانی عِلاج

﴿۴۲﴾ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ 60 بار پڑھ کر دم کیجئے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ نظرِ بد کا اثر جاتا رہے گا۔

﴿۴۳﴾ ہر چیز کھانے پینے سے قبل بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط پڑھ لینے کا عادی اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ نظرِ بد سے محفوظ رہے گا۔

نظر اور دَرْد کا رُوحانی عِلاج

﴿۴۴﴾ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ 786 بار کاغذ پر لکھ (یا لکھوا) کر تعویذ کی طرح لپیٹ کر پلاسٹک کوٹنگ کر کے ریگزین یا کپڑے وغیرہ میں سی کر بازو میں باندھ یا گلے میں پہن لیجئے اِنْ شَآءَ اللہ تعالیٰ نظرِ بد کا اثر خَتْم ہو جائیگا۔ جس کے ہاتھ پاؤں میں دَرْد ہو اُس کیلئے بھی یہ تعویذ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ مفید ہے۔

نظر اور ہر قسم کے شر سے بچّوں کی حفاظت کیلئے

﴿٤٥﴾ باوُضو ہر بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط کے ساتھ تین تین بار سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ ، سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص ، سُوْرَۃُ الْفَلَق اور سُوْرَۃُ النَّاس (اوّل آخر تین بار دُرُود شریف) پڑھ کر بچّوں پر دم کیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بچے نظر لگنے وغیرہ سے محفوظ رہیں گے۔ (یہ عمل روزانہ صُبح وشام یعنی دن میں دو بار کرنا ہے)

مِرگی کے 3 رُوحانی عِلاج

﴿٤٦﴾ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ 66 بار روزانہ پڑھ کر مرگی کے مریض پر دَم کیجئے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ فائدہ ہوگا۔ علاوہ اَزیں بُخار، نَزلہ، زُکام، کھانسی ہر قسم کے دَرد اور آنکھوں کی بیماریوں کیلئے بھی یہ رُوحانی علاج مفید ہے۔ (مُدّتِ عِلاج: تا حُصُولِ شفا)

﴿٤٧﴾ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ 40 بار ایک سانس میں پڑھ کر جسے مرگی کا دورہ پڑا ہو اُس کے کان میں دَم کیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ فوراً ہوش میں آجائے گا۔

﴿٤٨﴾ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط کے ساتھ سُوْرَۃُ الشَّمْس پڑھ کر مرگی والے کے کان میں پھونک مارنا بہت مفید ہے۔

سر کے بال جھڑنے کا رُوحانی عِلاج

﴿٤٩﴾ باوُضو ہر بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط کے ساتھ سُوْرَۃُ الَّیْل 41 بار پڑھ کر سَرسوں یا ناریل کے تیل کی بوتل پر دَم کر لیجئے، روزانہ سوتے وَقت سر پر اس تیل کی مالش کیجئے۔ کچھ دن مالش کرنے سے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ سر کے بال جھڑنا بند ہو جائیں گے۔

داڑھی کے بال جَھڑتے ہوں تو اس کیلئے بھی یہ عمل مفید ہے۔ (ضرورتاً اُسی بوتل میں دوسرا تیل شامل کر لیجئے)

گنج دُور کرنے کا عمل

زیتون کے تیل میں شہد ایک چمچ اور پسی ہوئی دار چینی آدھا چمچ ملا کر گنج پر لگایئے۔ کچھ عرصہ مسلسل استِعمال کرنے سے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ نئے بال نکلنا شُروع ہو جائیں گے۔

سُوجَن کا رُوحانی عِلاج

﴿۵۰﴾ اگر بدن پر کہیں وَرَم یعنی سُوجَن ہو گئی ہو تو لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ 67 بار لکھ (یا لکھوا) کر اپنے پاس رکھیے یا تعویذ بنا کر پہن لیجئے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ وَرَم دُور ہو جائے گا۔

مُوذی اَمراض سے حِفاظت کا رُوحانی نُسخہ

﴿۵۱﴾ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ 76 بار کاغذ وغیرہ پر لکھ (یا لکھوا) کر آبِ زَم زَم شریف سے دھو کر پینے والا اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ مُوذی اَمْراض سے محفوظ رہے گا۔

کمر کے دَرْد کا رُوحانی عِلاج

﴿۵۲﴾ فَجر کی سنّتوں اور فَرض کے درمیان ہر بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط کے ساتھ 41 بار سُوْرَةُ الْفَاتِحَه پڑھئے (مُدّت: تا حُصُولِ شِفا) ایک صاحِب کا کہنا ہے: "اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ میں نے یہ رُوحانی عِلاج کیا تو میری کمر کا دَرْد چلا گیا۔"

آدھے اور پورے سر کے دَرْد کے 5 رُوحانی عِلاج

﴿۵۳﴾ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط پڑھ کر سر پر دَم کیجئے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دَرْد جاتا

رہے گا یِہی کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر سر میں باندھ لینے سے بھی اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ فائدہ ہوجائے گا۔

﴿۵۴﴾ **یَاسَلَامُ** 11 بار پڑھ کر دَم کیجئے، 3 یا 7 یا 11 بار اسی طرح پڑھ کر دَم کیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ تَعَالٰی 11 بار کی تعداد پوری ہونے سے قَبْل ہی آدھے سر کا دَرْد کافور (یعنی دُور) ہو جائے گا، یہ عمل پورے سر کے دَرْد کے لئے بھی اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مفید ہے۔

﴿۵۵﴾ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ 65 بار بعد نمازِ عَصر پڑھ کر سر پر دَم کرنے سے آدھے اور پورے سر کا دَرْد **اللہ** پاک کے کرم سے خَتْم ہوجائے گا۔

﴿۵۶﴾ زَبان پر ایک چٹکی **نمک** رکھ کر 12 مِنَٹ کے بعد ایک گلاس پانی پی لیجئے سر میں کیسا ہی دَرْد ہو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ فائدہ ہوجائیگا۔ (ہائی بلڈ پریشر کے مریض یہ عِلاج نہ کریں کہ ان کیلئے نمک کا استِعمال نقصان دِہ ہوتا ہے)

﴿۵۷﴾ **بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ بِیَدِہٖ شِفَآءٌ ط بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط** مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر تین بار یا سات بار یہ دعا پڑھ کر سر پر دَم کیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ شِفا حاصِل ہوگی۔

دَرْدِ سر، چکّر آنے اور دماغی کمزوری کا رُوحانی عِلاج

﴿۵۸﴾ **اُسْکُنْ سَکَّنْتُکَ بِالَّذِیْ لَہٗ مَا فِی الَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط** جس کے سر میں دَرْد ہو یا چکّر آتے ہوں اس کے سر پر دَرْد کی جگہ ہاتھ رکھ

کر یہ کلمات سات بار پڑھ کر سر پر پھونک مار دیجئے۔ اسلامی بہن خود اپنے سر کے دَرْد کی جگہ پکڑ لے اور اس کا مَحْرَم یا شوہر پڑھ کر اُس کے سر پر پھونک مار دے، مریض سے پوچھ لیجئے، اگر ابھی دَرْد باقی ہو تو دوبارہ یہی عمل کیجئے، چند مرتبہ کرنے سے اِنْ شَآءَ اللہ تعالٰی سر کا دَرْد خَتْم ہو جائے گا اور دماغی کمزوری دُور ہو گی مگر دماغی کمزوری کیلئے یہ ضَروری ہے کہ یہ عمل روزانہ کسی ایک ہی وَقْت میں (مَثَلاً روزانہ دن کے 12 بجے) سات دن تک مسلسل کیا جائے۔

دینی اِمتحان میں کامیابی کیلئے

﴿۵۹﴾ دینی مَدرَسے کا طالبِ عِلْم، امتحان میں کامیابی کے لئے پانچوں نمازوں کے بعد باوُضو ہر بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم کے ساتھ سُوْرَةُ الْاِخْلَاص 16 مرتبہ پڑھے اور پھر اللہ تعالٰی سے امتحان میں کامیابی کی دُعا مانگے، اِنْ شَآءَ اللہ تعالٰی اُسے کامیابی حاصِل ہو گی۔ یہ عمل اپنے وطن میں یا بیرونِ ملک جائز مُلازَمت کے حُصُول کی خاطِر انٹرویو میں کامیابی کے لئے بھی اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ کار آمد ہے۔

آفتوں، بیماریوں، بے روزگاریوں کے دو رُوحانی عِلاج

﴿۶۰﴾ یَا سَلَامُ: اُٹھتے، بیٹھتے، چلتے، پھرتے، باوُضو پڑھتے رہئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اَمْراض و آفات سے نَجات ملے گی اور روزی میں بَرَکت ہو گی۔

﴿۶۱﴾ دائمی مریض ہر وَقْت یَا مُعِيْدُ پڑھتا رہے، اللہ رَبُّ الْعِزّت صحّت عنایت فرمائے گا۔

خاوَند کو نیک نَمازی بنانے کے لیے

﴿٦٢﴾ خاوَند بُری عادت کا شکار ہو اور گھر میں ہر وَقت جھگڑا رہتا ہو تو بیوی ہر بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط کے ساتھ گیارہ مرتبہ سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ پڑھ کر پانی پر دَم کرے پھر اپنے خاوَند کو پلائے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ شوہر نیکی کے راستے پر گامزن ہو جائے گا۔ (شوہر بلکہ کسی کو بھی اس عمل کا پتا نہ چلے ورنہ غلط فہمی کے سبب پریشانی ہو سکتی ہے) جب جب موقع ملے یہ عمل کر لیا جائے، دَم کیا ہوا پانی کولر میں موجود پانی میں بھی ڈالا جا سکتا ہے، بے شک خاوَند کے علاوہ اور اَفرادِ خانہ بھی اُس میں سے پئیں، ضَرورتاً دوسرا پانی کولر میں ڈالتے رہیں۔

کینسر کے 4 رُوحانی عِلاج

﴿٦٣﴾ اوّل آخر گیارہ بار دُرُودِ ابراہیم اور درمیان میں ''سُوْرَۃُ مَرْیَم'' پڑھ کر پانی پر دَم کیجئے، ضَرورتاً دوسرا پانی ملاتے رہیے، مریض وُہی پانی سارا دن پئے، یہ عمل چالیس دن تک بِلا ناغہ کرتے رہیے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ شِفا حاصل ہو گی۔ (دوسرا بھی پڑھ کر دَم کر کے مریض کو پلا سکتا ہے)

﴿٦٤﴾ یہ آیتِ کریمہ: اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ط وَ هُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ﴿۱۴﴾ (پ۲۹، المُلک: ۱۴) 2022 بار (اوّل آخر 11 بار دُرُود شریف) پڑھ کر کینسر کے مریض پر دَم کیجئے پانی اور دوا پر دَم کر کے بھی پلائیے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ بہُت فائدہ ہو گا۔ (مُدّت: تا حُصُولِ شِفا)

﴿٦٥﴾ سات دن تک روزانہ باوضو یَا رَقِیْبُ 100 بار (اوّل آخر 11 بار دُرُود شریف) پڑھ کر کینسر کے مریض پر دَم کیجئے، اگر زَخْم ہو تو اُس پر بھی دَم کیجئے اگر کینسر کا زَخْم جِسْم کے

اندرونی حصّے یا پردے کی جگہ ہو تو زَخْم کی جگہ پر کپڑے کے اوپر دَم کر دیجئے۔ اگر جِسْم کے باہَر زَخْم ہے تو سرسوں کے تیل پر بھی دَم کر دیجئے اور وہ تیل مریض زَخْم پر لگاتا رہے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ زَخْم صحیح ہو جائیگا اور **کینسر** دُور ہوگا۔

﴿٦٦﴾ **کینسر** خواہ کسی قسم کا ہو، ایک کلو زیتون کے تیل میں 100 گرام ہلدی اچّھی طرح پکا کر چھان کر رکھ لیجئے، مریض ہر غذا کے بعد بیس بیس قطرے پی کر اوپر نیم گرم پانی پی لیا کرے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ فائدہ ہوگا۔

روزانہ پستے کھائیے اور خود کو کینسر سے بچائیے

ایک جدید تحقیق کے مُطابِق روزانہ مُناسِب مقدار میں **پستے** کھانے سے پھیپھڑوں اور دیگر کئی قسم کے **کینسرز** کا خطرہ کم ہو جاتا ہے۔ کینسر پر کام کرنے والی ایک ''امریکی ایسوسی ایشن'' کے تَحْت کی جانے والی تحقیق کے مطابِق **پستے** میں وٹامن E کی ایک خاص قسم ہوتی ہے جس کے ذَرِیْعے پھیپھڑوں سمیت کئی اَقسام کے کینسرز کے خلاف مضبوط مدافعتی (مُدا۔فَ۔عَتی۔) نظام (Immune System Strong) حاصل کیا جاسکتا ہے۔

قوّتِ حافِظہ کیلئے چار اَوراد

﴿٦٧﴾ **یَاقَوِیُّ** 11 بار، پانچوں نمازوں کے بعد سر پر داہنا (یعنی سیدھا) ہاتھ رکھ کر پڑھئے۔ (جنّتی زیور ص ٦٠٥)

﴿٦٨﴾ رات کو سوتے وَقْت ''یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام'' تین مرتبہ پڑھ کر 3 بادا موں

پر دَم کیجئے، ایک بادام اُسی وَقت، ایک صُبح نَہار مُنہ اور ایک دوپَہر کے وَقت کھائیے۔ والِدَین بھی یہ عمل کر کے بچّوں کو کِھلا سکتے ہیں۔ (مُدّت: 21 دن)

﴿٦٩﴾ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ 564 بار پڑھ کر اللہ تعالٰی کے حُضُور حِفْظ میں آسانی کی دُعا کیجئے، کوشِش جاری رکھنے سے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ قرانِ کریم حِفْظ ہوجائے گا۔

﴿٧٠﴾ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ ایک بار کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر بازو میں باندھ یا گلے میں ڈال لیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ نِسیان (یعنی بھولنے) کی بیماری سے چُھٹکارا حاصل ہوگا۔

﴿٧١﴾ یَاعَلِیْمُ 7 بار اور ہر بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط کے ساتھ سُوْرَۃُ اَلَمْ نَشْرَح 21 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دَم کر کے جس بچے یا بڑے کا حافِظہ کمزور ہو اُس کو پلایئے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ حافِظہ مضبوط ہوجائے گا۔

شوہر اور بیوی میں مَحَبَّت

﴿٧٢﴾ اگر شوہر سے بیوی کم مَحَبَّت کرتی ہو تو شوہر روزانہ بعد نمازِ عَصْر باوُضو منہ میں مصری کی ڈلی رکھ کر یَاوَدُوْدُ 101 بار (اوّل آخر تین بار دُرُود شریف) پڑھ کر اپنی بیوی کا تصوُّر باندھ کر اُس کے سینے پر دَم کر دے۔ اگر شوہر مَحَبَّت کم کرتا ہو تو بیوی یہی عمل کرے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ میاں بیوی ایک دوسرے سے مَحَبَّت کرنے لگیں گے۔ (یہ عمل صِرْف میاں بیوی کی مَحَبَّت کے لئے ہے اور چُھپکے سے کرنا ہے نہ میاں بیوی ایک دوسرے کو بتائیں نہ کسی اور کو پتا چلے کہ غلط فہمی کے سبب نقصان ہوسکتا ہے)

بچّے کی ذہنی کمزوری کا رُوحانی عِلاج

﴿۷۳﴾ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ 786 بار (اوّل آخر تین بار دُرُود شریف) پڑھ (یا پڑھوا) کر ایک بوتل پانی پر دَم کر کے رکھ لیجئے اور وہ پانی روزانہ صُبح نہار مُنہ اور سوتے وَقت بچّے کو پلاتے رہئے، ضَرورتاً دوسرا پانی ملاتے رہئے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ذِہن روشن ہوجائے گا۔ (مُدّت: تاحُصُولِ مُراد)

اپنڈکس کا رُوحانی عِلاج

﴿۷۴﴾ آیۃُ الکرسی 11 بار اور یَا عَظِیۡمُ 7 بار (اوّل آخر تین بار دُرُود شریف) پڑھ کر ایک چٹکی نمک پر دَم کر کے اس کو پانی میں ڈال کر پی لیجئے۔ یہ عمل دن میں تین بار کیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اپنڈکس خَتْم ہوجائے گا۔

مِرگی کے دورے کا رُوحانی عِلاج

﴿۷۵﴾ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ الٓمّٓصٓ طٰسٓمّٓ کٓھٰیٰعٓصٓ یٰسٓ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَکِیۡمِ حٰمٓ عٓسٓقٓ نٓ وَالۡقَلَمِ وَمَا یَسۡطُرُوۡنَ۔ باوُضُو تین بار پڑھ کر مریض پر دم کیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مرگی کا دَورہ خَتْم ہوجائے گا۔

نظر کے رُوحانی عِلاج

﴿۷۶﴾ ایک مرتبہ سُوۡرَۃُ الۡکَوۡثَر پڑھ کر بچّے کے سیدھے گال پر دَم کیجئے۔ دوسری مرتبہ سُوۡرَۃُ الۡکَوۡثَر پڑھ کر اُلٹے گال کی طرف اور تیسری مرتبہ پڑھ کر اس کی پیشانی پر

دَم کر دیجئے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ نظر اُتر جائے گی۔(شُروع میں تین بار دُرُود شریف ایک بار اَعُوذ اور ہر بار سُوْرَةُ الْکَوْثَر سے قبل پوری بِسمِ اللہ پڑھنی ہے)

﴿۷۷﴾ تین مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط پڑھ کر سات مرتبہ یہ دُعا: **بِسْمِ اللّٰہِ، اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ حَرَّھَا وَبَرْدَھَا وَوَصَبَھَا**۔ پڑھ کر جس کو نظر ہو اس پر دَم کیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ نظر اُتر جائے گی۔

﴿۷۸﴾ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط سات بار، ایک مرتبہ آیۃُ الکرسی، تین مرتبہ سُوْرَةُ الْفَلَق، تین مرتبہ سُوْرَةُ النَّاس (فَلَق اور ناس کے قبل ہر بار پوری بِسمِ اللہ پڑھنی ہے) اوّل آخر ایک بار دُرُود پاک پڑھ کر تین عدد سرخ مِرچوں پر دَم کیجئے۔ پھر اِن مِرچوں کو مریض کے سر کے گرد 21 بار گھما کر چولہے میں ڈال دیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ نظر کا اثر دُور ہو جائے گا۔

بلڈپریشر کے دو دیسی عِلاج

﴿1﴾ چار عدد کڑھی پتّے ایک کپ پانی میں رات بھر پڑے رہنے دیجئے، صُبح نَہار مُنہ اُن چار میں سے دو پتّے چبا کر کھا لیجئے اور اوپر سے وُہی پانی پی لیجئے۔(بقیہ دو کڑھی پتے سالن وغیرہ میں استِعمال کر لیجئے) اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ صِرف ایک ہفتے میں بلڈ پریشر نارمل ہو جائے گا بلکہ ایک ہی دن میں فرق محسوس ہو گا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس عِلاج سے بلڈ پریشر کے مریض کے چہرے پر بھی رونق آ جاتی ہے۔

فرمانِ مُصطفٰے صلّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم: شبِ جمعہ اور روزِ جمعہ مجھ پر درود کی کثرت کرلیا کرو جو ایسا کریگا قیامت کے دن میں اسکا شفیع وگواہ بنوں گا۔ (شعب الایمان)

﴿2﴾ حسبِ ضَرورت کریلے کاٹ کر بیج سَمیت خُشک کرلیجئے، پھر پیس کر پوڈر بنالیجئے۔ صُبح و شام آدھی آدھی چمچی کھانے سے اِنْ شَآءَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ شوگر، بلڈ پریشر اور کولیسٹرول نارمل ہو جائے گا۔ (مُدّتِ عِلاج: تاحُصُولِ شِفا)

یہ رسالہ پڑھ کر دوسرے کودے دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اَعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مَدَنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کرکے ثواب کمایئے، گاہکوں کو بہ نیّتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دُکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنایئے، اخبار فروشوں یا بچّوں کے ذَرِیعے اپنے محلّے کے گھروں میں حسبِ توفیق رسالے یا مَدَنی پھولوں کے پمفلٹ ہر ماہ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچایئے اور خوب ثواب کمایئے۔

غمِ مدینہ، بقیع، مغفرت اور بے حساب جنّتُ الفردوس میں آقا کے پڑوس کا طالب

محمد الیاس قادری رضوی

۲۱ رجب المرجّب ۱۴۳٦ھ
11-05-2015

مآخذ و مراجع

کتاب	مطبوعہ	کتاب	مطبوعہ
قرآن مجید		الترغیب والترہیب	دارالکتب العلمیۃ بیروت
بخاری	دارالکتب العلمیۃ بیروت	المجالسۃ	دارالکتب العلمیۃ بیروت
مسلم	دار ابن حزم بیروت	احیاءالعلوم	دار صادر بیروت
ابوداؤد	دار احیاء التراث العربی بیروت	عیون الحکایات	دارالکتب العلمیۃ بیروت
ترمذی	دارالفکر بیروت	منہاج القاصدین	دارالتوفیق دمشق
ابن ماجہ	دارالمعرفۃ بیروت	ردالمحتار	دارالمعرفۃ بیروت
موطا امام مالک	دارالمعرفۃ بیروت	ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
مسند امام احمد	دارالفکر بیروت	بہارِ شریعت	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
معجم اوسط	دارالکتب العلمیۃ بیروت	مراۃ المناجیح	ضیاء القرآن پبلی کیشنز مرکز الاولیاء لاہور
مسند البزار	مکتبۃ العلوم والحکم مدینہ منورہ	جنتی زیور	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
شعب الایمان	دارالکتب العلمیۃ بیروت	152 رحمت بھری حکایات	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
المستدرک	دارالمعرفۃ بیروت	وسائلِ بخشش (مرمم)	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
الفردوس بمأثور الخطاب	دارالکتب العلمیۃ بیروت	☆☆☆☆☆	☆☆☆☆☆

فرمانِ مُصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جب تم رسولوں پر دُرود پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو، بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔ (جمع الجوامع)

فہرس

فرمانِ مُصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: مجھ پر درود پڑھ کر اپنی مجالس کو آراستہ کرو کہ تمہارا درود پڑھنا بروزِ قیامت تمہارے لیے نور ہوگا۔ (فردوس الاخبار)

یہ رسالہ پڑھ لینے کے بعد ثواب کی نیّت سے کسی کو دے دیجئے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

قراٰن بُھلا دینے کا عذاب

یقیناً حِفْظِ قراٰنِ کریم کارِثواب عظیم ہے مگر یاد رہے! حِفْظ کرنا آسان مگر عُمْر بھر اس کو یاد رکھنا دشوار ہے۔ حُفّاظ وحافِظات کو چاہئے کہ روزانہ کم از کم ایک پارہ لازِماً تِلاوت کرلیا کریں۔ جو حُفّاظ رَمضانُ المُبارَك کی آمد سے تھوڑا عرصہ قبل فَقَط مُصَلّٰی سنانے کیلئے منزِل پکّی کرتے ہیں اور اِس کے علاوہ **مَعاذَاللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ سارا سال غفلت کے سبب کئی آیات بُھلائے رہتے ہیں، وہ بار بار پڑھیں اور خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ سے لرزیں۔ **فرمانِ مصطفٰے** صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: ''جو شَخْص قراٰن پڑھے پھر اسے بُھلا دے تو قِیامت کے دن **اللہ** تعالٰی سے **کوڑھی** ہو کر ملے۔'' (ابوداؤد حدیث ۱۴۷۴) **صدرُ الشَّریعہ، بدرُ الطَّریقہ** حضرتِ علّامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی عَلَیہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ القَوِی **فرماتے ہیں**: قراٰن پڑھ کر بُھلا دینا **گناہ** ہے۔ **جو** قراٰنی آیات یاد کرنے کے بعد بُھلا دے گا بروزِ قِیامت **اندھا** اُٹھایا جائے گا۔ (بہارِ شریعت ج۱ص ۵۵۳) **اعلٰی حضرت** امام اَحمد رضا خان عَلَیہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن **فرماتے ہیں**: اس سے زیادہ نادان کون ہے جسے خدا ایسی ہِمّت بخشے اور وہ اسے اپنے ہاتھ سے کھودے اگر قَدْر اس (حفظِ قراٰنِ پاک) کی جانتا اور جو ثواب اور دَرَجات اِس پر مَوعُود ہیں (یعنی جن کا وعدہ کیا گیا ہے) ان سے واقِف ہوتا تو اسے جان و دل سے زِیادہ عزیز (پیارا) رکھتا۔ مزید فرماتے ہیں: جہاں تک ہوسکے اِس کے پڑھانے اور حِفْظ کرانے اور خود یاد رکھنے میں **کوشش** کرے تاکہ وہ ثواب جو اس پر مَوعُود (یعنی وعدہ کئے گئے) ہیں حاصِل ہوں اور بروزِ قِیامت **اندھا کوڑھی** اُٹھنے سے نَجات پائے۔ (فتاوٰی رضویہ ج ۲۳ ص ۶۴۵، ۶۴۷)

ٱلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بزرگوں کے تذکرے کا ادب

امام احمد بن حَنْبَل عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْاَکْرَم بیماری کی وجہ سے ٹیک لگائے ہوئے تھے، آپ کی خدمت میں حضرتِ اِبراہیم بن طَہْمان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کا ذِکْرِ خیر ہوا، تو فوراً سیدھے بیٹھ گئے اور فرمانے لگے: صالحین کے تذکرے کے وَقْت ٹیک لگا کر بیٹھنا مناسب نہیں۔

(تاریخ بغداد للخطیب البغدادی ج ۶ص۱۰۸)

ISBN 978-969-631-456-1
0109054

MC 1286

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 1284
Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net